السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ نماز جنازہ کی اس کیفیت کو بیان فرمادیں گے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، کیونکہ بہت سے لوگ اس سے ناواقف ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز جنازہ کی کیفیت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے بیان فرمایا ہے اور وہ یہ کہ سب سے پہلے اللہ اکبر کہہ کر نماز کو شروع کیا جائے پھر تعوذ، تسمیہ، سورۃ الفاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی چھوٹی سورت یا چند آیات پڑھے، پھر اللہ اکبر کہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر وہی درود پڑھا جائے جو نماز کے آخر میں پڑھا جاتا ہے، پھر تیسری بار اللہ اکبر کہے اور میت کے لیے دعا کرے، افضل یہ ہے کہ یہ دعا پڑھے:

اللھم!اغفر لحینا ومیتنا وشاہدنا وغائبنا' وصغیرنا وکبیرنا وذکرنا وانثانا' اللھم!من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام' ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان' اللھم!لاتحرمنا اجرہ ولا تضلنا بعدہ) (سنن ابی داود' الجنائز' باب الدعاء للمیت' ح: 3201 وسنن ابن ماجہ' الجنائز' باب ماجاء فی الدعا فی الصلاة علی المیت' ح: 1498)

اللھم اغفرلہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ واکرم نزلہ ووسع مدخلہ' واغسلہ بالماء والثلج والبرد' ونقہ من الخطایا کما نقیت الثوب الابیض من الدنس' وبدلہ دارا خیرا من دارہ' واہلا خیرا من اہلہ' وزوجا خیرا من زوجہ وادخلہ الجنة وعذہ من عذاب القبر ومن عذاب النار) (صحیح مسلم' الجنائز' باب الدعا للمیت فی الصلاة' ح: 963)

''اے اللہ! تو ہمارے زندہ اور مردہ کو، حاضر اور غائب کو، چھوٹے اور بڑے کو، مردوں اور عورتوں کو بخش دے! اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھنا اور جس کو وفات دے اسے ایمان پر فوت کرنا۔ اے اللہ! تو ہمیں اس (پر صبر کرنے) کے اجر سے محروم نہ کرنا اور نہ اس (کی وفات) کے بعد ہمیں گمراہ کرنا۔''

''اے اللہ! تو اسے معاف فرمادے، اس پر رحم فرما، اسے سزا (اور عذاب) سے بچا، اسے عافیت دے اور اس کی کریمانہ مہمانی فرما اور اس کا ٹھکانہ (قبر) کشادہ کردے اور اسے خطاؤں (اور گناہوں) سے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ ایسے دھودے اور پاک صاف کردے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے پاک صاف کردیتا ہے۔ اور اسے اس کے (دنیا کے) گھر سے بہتر گھر، اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی بدلہ میں دے دے۔ اور اسے جنت میں داخل فرمادے اور اسے قبر کے عذاب سے اور (جہنم کی) آگ کے عذاب سے پناہ دے دے۔''

''اس کی قبر کو کشادہ فرمادے اور اسے منور کردے۔''

یہ سب دعائیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں، اگر کچھ اور دعائیں پڑھ لے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں مثلا یہ دعا پڑھ سکتا ہے:

(اللھم) ان کان محسنا فزدفی احسانہ وان کان مسیئا فتجاوزعنہ) (المستدرک للحاکم: 359/1)

''اے اللہ!) اگر یہ نیک ہے تو تُو اس کی نیکی (کے اجروثواب) میں اضافہ فرما اور اگر یہ خطا کار ہے تو اس (کی خطاؤں) سے درگزر فرما۔ اے اللہ تو اسے معاف فرما اور قول ثابت کے ساتھ اسے ثابت قدمی عطا فرما۔)''

پھر چوتھی مرتبہ اللہ اکبر کہے اور تھوڑے سے وقفہ سے السلام ولیکم ورحمة اللہ کہتے ہوئے دائیں طرف ایک بار سلام پھیر دے (1) ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین بھی مستحب ہے کیونکہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنھم سے ثابت ہے۔ (2)

سنت یہ ہے کہ امام، مرد کے سر کے پاس اور عورت کے درمیان میں کھڑا ہو کیونکہ بروایت انس وسمرہ بن جندب رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح ثابت ہے۔ بعض علماء جو یہ فرماتے ہیں کہ مرد کے سینہ کے پاس کھڑا ہونا سنت ہے تو یہ ایک ضعیف قول ہے، ہمارے علم کے مطابق اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ نماز جنازہ کے وقت میت کو قبلہ رخ رکھا جائے کیونکہ کعبہ کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد یہ ہے:

(انہا قبلة المسلمین احیاء وامواتا) (لم اجدہ)

''یہ زندہ اور مردہ سب مسلمانوں کا قبلہ ہے۔''

---

(1) مصنف ابن ابی شیبہ' الجنائز' باب فی التسلیم علی الجنازة کم ہو' حدیث: 11491

اگرچہ یہ مسئلہ علماء کے مابین مختلف فیہ ہے تاہم راجح قول کے مطابق نماز جنازہ میں ہر تکبیر کے ساتھ رفیع الیدین کرنا صحیح مرفوع احادیث سے ثابت نہیں بلکہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے موقوفا منقول ہے ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ : 296/3) (2) تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو : احکام الجنائز للالبانی

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز : ج 2 صفحہ 48

محدث فتویٰ